سی جی ایم شوگر کنٹرول سینسر لگے ہونے کی حالت میں وضو، غسل اور نماز کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ایک دوا بنانے والی کمپنی نے شوگر کے مریضوں کے لیے ایک مشین متعارف کروائی ہے، جس کو سینسر کا نام دیا ہے، یہ سینسر بازو میں کہنی کے اوپر اور کندھے کے درمیان والے حصے میں لگایا جاتا ہے، اس کی ترکیبِ استعمال یہ ہوتی ہے کہ ایک پمپ نما چیز کے ذریعے بازو میں لگادیا جاتا ہے، اس میں ۱ / ۲ پور ہاتھ کی انگلی کے پورے سے کچھ کم ایک سوئی لگی ہوتی ہے، جو اس کو لگاتے ہی جسم میں لگ جاتی ہے۔

تصویر:۱ میں سینسر کو جسم سے نکلنے کے بعد دکھایا گیا ہے۔ تصویر ۲ سینسر کو لگی ہوئی حالت میں اور تصویر ۳ میں بازو کے اس حصے کو دکھایا گیا ہے سینسر نکالنے کے بعد، اور جس جگہ سوئی چبھی ہے اس حصہ کو دائرہ بنا کر نشان دہی کردی گئی ہے۔

ترکیبِ استعمال اور فائدہ یہ ہے کہ جب یہ سینسر جسم کے حصے یعنی بازو میں لگادیا جاتا ہے تو اس کے بعد ۱۴ دن تک شوگر کے مریضوں کو شوگر چیک کرنے کے لیے انگلیوں میں سے خون نکال کر چیک کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، یہ سینسر لگانے کے دو دن بعد سے بالکل وہی رزلٹ دیتا ہے، جیسا کہ عام شوگر ٹیسٹرز دیتے ہیں، البتہ اس کے فوائد میں یہ بات ہے کہ آپ ۲۴ گھنٹے شوگر کی جانچ کر سکتے ہیں، اپنے موبائل فون کو اس سینسر کے قریب لاکر یا پھر اس کے ساتھ آئی ہوئی مشین کو اس کے قریب سے گزار کر، اس میں مریضوں کو سہولت یہ رہتی ہے کہ اگر خدانخواستہ ان کی شوگر تیزی سے نیچے آرہی

ہوتی ہے، جو کہ کافی خطرناک ہے تو اس پر نظر رکھنا آسان ہوجاتا ہے اور بار بار انگلیوں کو زخمی کرکے خون چیک کرنے کی کوفت اور تکلیف سے بچا جا سکتا ہے، نیز اگر اس سینسر کو کسی وجہ سے ۱۴ دن سے پہلے اتار دیا تو یہ سینسر بے کار ہوجاتا ہے، اور پھر نیا سینسر لگانا پڑتا ہے، اس سینسر کی قیمت تقریباً بارہ ہزار یا اس سے زائد ہے۔

❶ - کیا اس کو پہن کر وضو ہو سکے گا؟ جب کہ وضو والی جگہ پر یہ سینسر نہیں لگا ہوتا، البتہ جسم میں سوئی ایک چبھی ہوتی ہے، سینسر کو جسم سے نکال کر یہ بات بھی جانچ کی گئی ہے کہ خون وہاں سے باہر نہیں آتا۔ تصویر نمبر: ۳ بازو کے اس حصے کی تصویر ہے، جہاں سے سینسر اُتارا گیا ہے، اتارتے وقت اور اس کے بعد بھی خون کا کوئی قطرہ باہر نہیں آیا ہے، اور نہ ہی لگاتے وقت آتا ہے۔

❷ - سینسر لگے ہونے کی حالت میں نماز کا کیا حکم ہوگا؟

❸ - غسل فرض ہونے کی صورت میں شریعت کے مطابق غسل کا کیا حکم ہوگا؟ کیا اس صورت میں سینسر کو اُتارنا لازم ہوگا؟

مستفتی: مولانا ڈاکٹر فرخ

الجواب باسمہٖ تعالٰی

❶ - صورتِ مسئولہ میں شوگر سینسر کے لگانے سے اگر خون نہیں نکلتا تو صرف جسم میں سوئی چبھے رہنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

’’قال في الدر وكذا ينقضهٗ علقة مصّت عضوا وامتلأت من الدم، لأنها لو شقت يخرج منها دمٌ سائلٌ.‘‘ (ج:۱،ص:۲۸۶، ط:سعید)

❷ - سینسر لگے ہونے کی حالت میں نماز ہوجائے گی۔

❸ - سی جی ایم سینسر سے متعلق حاصل کردہ معلومات سے یہ بات واضح ہے کہ سی جی ایم سینسر نہ تو کوئی دوا ہے اور نہ اسے جسم پر لگانا علاج ہے، بلکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ شوگر کی کیفیت کا اندازہ ہوتا رہے، جب کہ شوگر معلوم کرنے کا یہی ایک ذریعہ نہیں ہے، اور نہ ہی شوگر کے ہر مریض کو یہ مشین استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، بلکہ دیگر آلات بھی شوگر جانچنے کے میسر ہیں، اس لیے عمومی حالات میں یہ سینسر لگانا شرعاً حاجت یا ضرورت کے مرتبے تک نہیں پہنچتا، بلکہ زیادہ سے زیادہ یہ منفعت، فائدہ یا سہولت کے درجے میں ہے۔

دوسری طرف فرض غسل میں سارے جسم پر پانی بہانا فرض ہے، سوئی کے سرے کے برابر بھی جسم کا معمولی سا حصہ دھلنے سے رہ گیا، تو فرض غسل نہیں ہوگا، چناں چہ جسم پر اگر کوئی ایسی چیز لگی ہو جو جسم

کی سطح تک پانی پہنچنے میں رکاوٹ ہو اور اسے جسم سے اتارنے میں حرج بھی نہ ہوتا ہو تو غسل فرض ہونے کی صورت میں اسے جسم سے اُتارنا لازم ہے، ورنہ غسل مکمل نہ ہوگا۔ درِمختار میں ہے:

''يفرض (غسل) كل ما يمكن من البدن بلا حرج.''

(کتاب الطہارۃ، ج:۱، ص:۱۵۲، ط:سعید)

منیہ اور اس کی شرح غنیہ میں ہے:

''ولو بقي شيئ من بدنه لم يصبه الماء لم يخرج من الجنابة وإن قل أي ولو كان ذلك الشيء قليلا بقدر رأس ابرة.'' (منیہ مع غنیہ، ص:۴۴، ط:رشیدیہ)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

''ولو ألزقت المرأة رأسها بطيب بحيث لا يصل الماء إلىٰ أصول الشعر وجب عليها إزالتهٗ ليصل الماء إلىٰ أصوله، كذا في السراج الوهاج.''

(الفتاویٰ الہندیۃ، ج:۱، ص:۱۳، ط:سعید)

''الجوهر النيرة'' میں ہے:

''ولو كان على بدنهٖ قشر سمك أو خبز ممضوغ متلبد وجب إزالتهٗ، وكذا الخضاب المتجسد والحناء.'' (الجوهرة النيرة، ج:۱، ص:۱۰، ط:المطبعۃ الخیریۃ)

اس تفصیل کی روشنی میں یہ بات واضح وثابت ہوجاتی ہے کہ غسل فرض ہونے کی صورت میں سی جی ایم سینسر جسم سے جدا کر کے غسل کرنا فرض ہوگا۔

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد انعام الحق	محمد شفیق عارف	ابراہیم فضل خالق
		دارالافتاء

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی